ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰۔ اردو بازار لاہور

يَّأْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ

رب کے حضور مجرم ہو کر آئے تو ضرور اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

مرے نہ جئے ١ اور جو اس کے حضور ایمان کے ساتھ آئے کہ اچھے

الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ

کام کئے ہوں تو انہیں کے درجے اونچے ٢ بسنے کے

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

باغ جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ان میں رہیں

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ

اور یہ صلہ ہے اس کا جو پاک ہوا ٣ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو وحی کی

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ

کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے چل ٤ اور ان کے لئے دریا میں سوکھا راستہ

يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

نکال دے ٥ تجھے ڈر نہ ہوگا کہ فرعون آلے اور نہ خطرہ ٦ تو ان کے پیچھے فرعون پڑا

بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ

اپنے لشکر لے کر ٧ تو انہیں دریا نے ڈھانپ لیا جیسا ڈھانپ لیا اور فرعون نے

فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ

اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ نہ دکھائی ٨ اے بنی اسرائیل بے شک

اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ

ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی ٩ اور تمہیں طور کی داہنی طرف کا وعدہ

الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ

دیا ١٠ اور تم پر من اور سلویٰ اتارا ١١ کھاؤ جو پاک چیزیں

ع ٣ / ٢٢ / ١٢

١۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے جادوگروں کو ایمان لاتے ہی سارے عقاید اسلامیہ کا لدنی علم عطا فرما دیا کہ انہوں نے عقائد کے ایسے اعلیٰ مسائل بغیر کسی سے سیکھے ہوئے بیان کئے۔ ٢۔ کہ انشاء اللہ جنت میں داخلہ ایمان سے ہوگا' اور بلندی درجات نیک اعمال سے' اور یہ جنت کسی کے لئے ہے' کسی کے طفیل بھی جنت ملے گی اور درجات بلند ہوں گے' جیسے مومنوں کے بچے فوت شدہ اور دیوانے ٣۔ دل برے عقیدوں سے اور بدن برے اعمال سے' وہ اول سے ہی جنت کا مستحق ہے اور جس کا دل تو پاک رہا مگر اعمال برے کرتا رہا وہ معافی یا سزا پانے کے بعد جنت میں پہنچے گا۔ اس کے بعد فرعون نے ان تمام بزرگوں کو سولی دے دی' فرعون نے سب سے پہلے انہیں کو سولی دی ٤۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے لئے بددعا فرمائی' رب نے قبول فرمائی۔ چالیس سال کے بعد اس کی قبولیت کا ظہور ہوا' اور یہ حکم ہوا۔ معلوم ہوا کہ کبھی دعا کا اثر دیر سے بھی ہوتا ہے۔ ٥۔ اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ قانون قدرت یہ ہے کہ رب کی قدرت اس کے پیاروں کے ہاتھوں پر ظاہر ہو' تا کہ رب کی قدرت کے ساتھ ان کی عظمت کا بھی یقین ہو' رب کو اس دریا کا خشک کرنا مقصود تھا، مگر موسیٰ علیہ السلام کے عصا سے اسے ظاہر کیا۔ دوسرے یہ کہ آپ کے عصا سے متضاد معجزے ظاہر ہوئے۔ اسی عصا سے پتھر سے پانی نکالا اور اسی سے دریا کا پانی خشک کیا۔ ٦۔ دریا میں ڈوب جانے کا۔ چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نویں محرم گزار کر عاشورہ کی اول شب میں چھ لاکھ ستر ہزار بنی اسرائیل کو لے کر دریائے قلزم کی طرف روانہ ہوئے (روح) صبح فرعون کو پتہ لگا۔ وہ موسیٰ علیہ السلام کے تعاقب میں بہت جماعت لے کر نکلا' دوپہر کو بنی اسرائیل تک پہنچ گیا۔ ٧۔ جس کا مقدمۃ الجیش چھ لاکھ کی نفری تھی۔ ٨۔ معلوم ہوا کہ فرعون اور سارے فرعونی لوگ کفر پر مرے' فرعون کا ڈوبتے وقت ایمان لانا' معتبر نہ ہوا۔ جو فرعون کو مومن مانے وہ قرآن کریم کی بہت سی آیات کا منکر ہے۔ ٩۔ عدو' واحد و جمع دونوں کے لئے آتا ہے۔ اس سے مراد فرعون اور سارے فرعونی ہیں ١٠۔ یعنی جو مصر سے شام کو جاتا ہے' اس کی دائیں طرف کا پہاڑی حصہ' ورنہ پہاڑ کا دایاں بایاں نہیں ہوتا۔ رب تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے وعدہ فرمایا تھا کہ کوہ طور کے دائیں حصہ میں حاضر ہو کر اعتکاف فرمائیں اور توراۃ شریف لے جائیں۔ چونکہ نبی سے وعدہ ساری امت سے وعدہ ہوتا ہے اس لئے وعدہ کو سب کی طرف نسبت فرمایا ١١۔ جب تم میدان تیہ میں مقید کر دیئے گئے وہاں تمہارے کھانے پینے کا کوئی انتظام نہ تھا۔ من میٹھا حلوہ تھا اور سلویٰ نمکین کباب جو قدرتی طور پر ان کو ملتا تھا۔